

نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول ۴؍ — قیمت سالیانہ مع محصول ۵؍

نمبر ۲۱ — جلد ۹ — لودیانہ ۲۶ مئی سنہ ۱۸۸۱ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبارات

ایوبخان بڑی کوشش کے ساتھ فوجیں جمع کر رہا ہے تاکہ قندھار پر حملہ کرے = **وزیریوں** کے بہت سے گاؤں انگریزی فوج نے جلا دئے ہیں = **فرقہ** ناناخیل جو وزیریوں میں بڑا مفسد اور ہماری سرکار کا بدخواہ ہے جنگ کے لئے مستعد ہوا ہے = **فرانس** کی فوج نے شہر بیلہ واقع ٹیونس پر قبضہ کر لیا ہے = **قندھار** کے باشندے امیر کابل کی فوج سے بہت تنگ ہو رہے ہیں = **امیر** کابل نے چند شاہزادے از خاندان دوست محمد خان گرفتار کر کے پشاور کی طرف روانہ کئے ہیں = سرداران محمد زئی امیر کے خوف سے کابل سے فرار ہو گئے ہیں = **افغانستان** کے کوہستانی باشندے چاہتے ہیں کہ یا تو امیر کابل ہمکو ۳ سال کا محصول معاف کر دے ورنہ ہم سے لڑے = **لشکر** فرانس نے سلطنت ٹیونس پر غلبہ پایا ہے = **سلطان** روم نے نہ معلوم کس باعث سے بیگ ٹیونس کو سلطنت سے معزول کر دیا ہے = گورنمنٹ ہند نے حکم دیا ہے کہ جس قدر تمغہ جات دلاوران جنگ افغانستان کو دینے ہیں بہت جلد تیار کئے جاویں = **روم** اور یونان آجکل بڑے زور شور کے ساتھ جنگی تیاریوں میں مصروف ہیں = درویش پاشا اور البانیا والوں میں سخت لڑائی ہوئی جسمیں البانیا والوں نے شکست پائی ہے = **یونان** نے سلاطین یورپ کے مراسلات کا جواب یہہ دیا ہے کہ چاہئے میرے ساتھ کوئی ہو یا نہ میں روم کے ساتھ جنگ کرونگا = **نمک** کے محصول سے ہماری سرکار کو سال حال میں پونے سات کروڑ روپیہ کی آمدنی ہوئی ہے = **بعض** صاحبان اخبارات یورپ کا یہہ گمان ہے کہ فرانس اپنی سلطنت میں ٹیونس کو شامل کریگا = **کوہ** منصوری کے سوداگروں کو حکم دیا گیا ہے کہ سرکار کی بغیر اجازت کوئی چیز یعقوبخان کو نہ دیجایا کرے = **چین** اپنی بحری فوج کی آراستگی میں مصروف ہے = **تصدیق** ہو گیا ہے کہ عربوں نے مکہ کو لوٹ لیا ہے = **آیرلنڈ** کے مفسدوں پر دازوں میں سے چند مفسد گرفتار ہو گئے ہیں = **بغداد** سے خبر ہے کہ قصبہ نجف میں وبا بدستور پھیل رہی ہے = **بلوچستان** کے باشندوں نے مقام سیبی سے ایک گلہ مویشی کا چرا لیا ہے = **فرقہ** نہلٹ میں اکثر یہودی سپاہی شامل ہیں = **ہرات** سے خبر آئی ہے کہ سر شیب خان ایوبخان کے ساتھ جا ملا ہے = **لنڈن** کی ایک تار میں لکھا ہے کہ آیرلنڈ میں کاشتکاروں کا فساد بڑھتا جاتا ہے = **ایک** جنگی جہاز ۲۶ اپریل کو بارود کے صدمہ سے اڑ گیا ۸ افسر اور ۱۳۵ آدمی ہلاک ہو گئے = **کلکتہ** میں ایک سخت طوفان آیا جسکے صدمہ سے بہت سا نقصان ہوا ہے = **غلزئی** کے چند سرداروں نے اطاعت اختیار کر لی ہے = **گرشک** میں اب امن ہو گیا ہے = **جلال** آباد سے کابل تک کا راستہ کسیقدر خطرناک ہے = دوسرے خبر ہے کا کامل انتظام ہو گیا ہے = **خدیو** مصر اور فرانس میں کچھ نا اتفاقی ہو گئی ہے =

نور افشاں

—— جناب سید احمد خان صاحب بہادر سی - ایس - آئی نے اپنی تفسیر قرآنی میں تحریر کیا ہی کہ حضرت عیسیٰ معجزانہ طور سے مریم کنواری کے پیٹ سے پیدا نہیں ہوئے مگر معمولی طریق سے وہ یوسف کا بیٹا ہی اور اگرچہ سید صاحب اُنکو حرام زادہ کا خطاب نہیں دیتے ہیں مگر جو الزام یوسف پر لگایا جاتا ہی سو اُس تہمت سے تھوڑی کم قدر رکھتا ہی جسکا ذکر سورہ مریم کے ۲ رکوع میں وارد ہی +

چنانچہ مولوی محمد حسین صاحب لاہوری نے غیرت میں آکر اس الزام کی تردید میں ایک رسالہ تصنیف کیا ہی کہ جسمیں اُنھوں نے عقلی و نقلی بحث سے بخوبی الزام مذکورہ کو رد کیا ہی - اہل عیسوی کے لئے اس الزام کی تردید کے واسطے صرف چاروں انجیل کافی و وافی ہیں - اگر کسی شخص کو اجازت ہو کہ اُس کلام کو جو الہام سے لکھا گیا ہی غیر الہام تصور کرے اور پھر الفاظ اگر مگر جو کیا تعجب وغیرہ استعمال کرنے سے اپنے وسوسے سے اُس کلام کی اصلی حقیقت کو پھیر دیوے تو پھر سچ اور جھوٹھ میں فرق نہ رہیگا - ورانسان کا ہر ایک وہم کلام سے تصدیق پائیگا - ہم سید صاحب کی تقریر مذکورہ بالا کو اسی قسم کی سمجھتے ہیں +

—— تار برقی آمدہ الجزیر مورخہ ۲۱ مئی سے حال معلوم ہوا کہ سلطان روم نے بیگ ٹیونس کو سلطنت سے معزول کر دیا ہی مگر فرانس والے بیگ موصوف کو برقرار رکھے ہوئے ہیں - مقام جلیلہ میں ٹیونس کی فوج نے فرانس کی فوج پر حملہ کیا تھا مگر ٹیونس والوں نے شکست پائی - اور ۳۰۰ آدمی اُنکے مقتول و مجروح ہوئے - فرانس کا نقصان صرف ۳۰ آدمی کا ہوا ہی - چنانچہ ٹیونس کا جھگڑا ابتک فیصلہ نہیں ہوا ہی - سلطان روم کا یہہ فرمان کہ بیگ ٹیونس اپنے عہدہ سے معزول کیا جاوے سو اُس بڈھے بیمار کی مانند ہی جو کہ نزع کیوقت اپنے فضول خرچ بیٹے کو ورثہ سے خارج کرتا ہی - بہتر ہوتا کہ اگر سلطان اپنے تخت کی سلامتی کے لئے کچھ انتظام کرتا - اِس سے صاف ظاہر ہوا کہ مسلمانوں کی عربی اقوام مغلوں کی اطاعت نہ کرینگی +

—— کچھ عرصہ ہوا کہ مقام پونا میں ایک ہندو نے اپنی ۴ برس کی لڑکی کا گلا کاٹ ڈالا تھا جب مجرم حاکم کے سامنے پیش کیا گیا اور پوچھا گیا کہ تمنے یہہ کس واسطے کیا ہی تو اُسنے جواب دیا کہ میرے باپ نے اپنا تمام مال و اسباب برہمنوں کو دیدیا اور مجھکو کچھ نہ دیا - پس میںنے یہہ سوچا کہ اگر میں اسکو ماروں تو میرا باپ پچھتا کر کچھ مجھکو بھی دیگا فقط مجرم نے یہہ کیوں نہ سوچا کہ میں قاتل ہو کر پھانسی پاونگا - ہمیں یقین ہی کہ اُسنے یہہ بھی سوچا ہوگا کہ اگر میری میراث یوں ہی جاتی رہی تو اُس دختر کی شادی کسطرح کرونگا +

—— قسطنطنیہ سے تازہ خبر ہی کہ مدحت پاشا یہاں داخل ہو گیا ہی - اور نیز یہہ کہ ترک خان بیگ جو رومی سفیر شہر روم دار السلطنت اٹلی میں مقیم تھا گرفتار کیا گیا ہی - اور اُس پر یہہ الزام لگایا گیا ہی کہ تم سلطان عبد العزیز خان کے قتل میں شریک تھے - سچ ہی کہ آجکل سلاطین زمانہ کی حالت نازک ہو رہی ہی کیونکہ کسیکے محل کے اندر سرنگ لگائی جاتی ہی تاکہ اُسکو اُڑا دیں کسی پر گولی چلائی جاتی ہی اور کسیکی رگیں کاٹنیکا ارادہ کیا جاتا ہی وغیرہ - ان سب حرکتوں سے ظاہر ہی کہ اِس زمانہ کے لوگ سابقہ زمانہ کی حکومتوں کو پسند نہیں کرتے ہیں اور وہ حاکم جو اپنی حکومت کے اطوار و دستورات تبدیل کرنے پر تیار نہ ہو تو ہلاکت سے مشکل بچیگا - چنانچہ وہ سلطنتیں جنہوں نے پارلیمنٹ کی کارروائی جاری کی ہی سو اِس زمانہ میں امن و سلامتی رکھتی ہیں +

—— سیول اینڈ ملٹری گزٹ مطبوعہ ۲۵ مئی میں درج ہی کہ لاہور میں چند جلسہ در باب کرنے اتفاق مابین اہل اسلام و اہل ہنود منعقد ہوئے جسکا یہہ نتیجہ ہوا کہ اہل ہنود نے رسالہ جواب کتھا سلوئی کے باقی ماندہ نسخوں کو جلا دیا - اور کتب فروشوں کو ممانعت کر دی ہی کہ اسکی خرید و فروخت کوئی نکرے - یہہ خبر نہیں ہی کہ کوئی جلد کتھا سلوئی کی بھی جلائی گئی ہی یا نہیں - مولوی الطاف حسین صاحب نے ہر دو فریق کو صلاح دی کہ جو کچھ ہوا سو ہوا آیندہ کو کوئی ایسی کتاب تالیف و تصنیف نکرے مگر اکثر اس نیک و عقلی صلاح کو قبول نکر سکے +

وہ دن کب ہوگا کہ جب لوگ دینی معاملات کے مباحثوں میں گالی گلوچ کو ترک کر کے دلایل عقلی و نقلی کو کافی سمجھینگے ہمارے نزدیک سرکار کو چاہئے کہ طرفین کو دھمکا دے اور پھر جسوقت اہل اسلام یا ہنود کوئی کتاب نئی یا پرانی شایع کریں جو مثل کتھا سلوئی وغیرہ کے ایذا پہونچانے والی ہو تو شایع کنندہ کا انکو سزا دیجاوے - کیونکہ ہمکو کچھ شبہ نہیں ہی کہ مرادگیاد اور لاہور کے مقدمہ میں مسلمان پہلے قصوروار تھے مگر جسحال کہ اہل ہنود اپنے مخالفوں سے کچھ زیادہ عقل نہیں رکھتے ہیں پس اُسی علت میں یہہ بھی پھنس گئے اور جس حال کہ بعض دیوی دیوتوں کی حالت اہل اسلام کے الزامکو تصدیق کرتی ہی تو مقدمہ ہارنا ہی پڑتا ہی - ہماری صلاح ہی کہ اگر دھرم کو سدھارنے کی ضرورت ہو تو سدھارنا چاہئے - گالی گلوچ کسی الزام کا جواب نہیں ہی - پس ہر حالت میں زبان اور قلم کو قابو میں رکھنا چاہئے - اگر سرکار کا منشا ہی کہ دینی فریقوں کو منع کرے تا کہ کوئی دوسرے کے دین کو بُرا بھلا



سردار محمد حیات خان سی-ایس-آئی

ہم اس نامی عہدہ دار پنجاب اور سابق اسسٹنٹ پولیٹیکل افیسر کابل کے مقدمہ میں ایک معقول عذرات کی فہرست منجانب خانصاحب مذکور سول اینڈ ملٹری گزٹ لاہور میں پڑھکر بہت خوش ہوئے تھے خصوصاً اس فقرہ کے مضمون سے کہ مقدمہ بسبب نملنے کافی شہادت کے قریباً ٹوٹ گیا ہے اور محض اس مژدہ سننے کے منتظر تھے کہ کسوقت ہمارا بہادر خانصاحب باہمہ عزت و توقیر اپنے اصلی عہدہ پر بحال ہوتا ہے لیکن افسوس کہ اسی ضمن میں اخبار پائنیر کی نکتہ چینیوں نے ہمکو پھر اسطرح کی تشویش میں ڈالدیا ہے +

اخبار مذکور اس خبر پر اپنا تعجب ظاہر کرکے کہتا ہے کہ درحالیکہ نتیجہ تحقیقات گورنمنٹ پنجاب ابتک مخفی ہے اور گورنمنٹ ہند نے اعمال اسپر اور نیز شہادت پیش شدہ پر ابھی غور نہیں فرمائی تو پھر بلا وجہ یہہ فقرہ کیونکر شایع ہوا ہے کہ مقدمہ بالکل ٹوٹ گیا۔ اور اسکی تائید کیواسطے جو عذرات منجانب خانصاحب لفظ بلفظ شایع ہوگئے ہیں وہ بھی ایک عجیب صورت رکھتے ہیں کیونکہ تحقیقات خفیہ تھی عدالت کا دروازہ حین تحقیقات بالکل بند تھا کارروائی مطلق عدالت ظاہر ہونے نہیں پائی یہانتک کہ سوائے عدالت اور ملزم کے اور کسیکو کچھ علم نہیں ہوا پر ان مخفی چیزوں کا شایع ہونا گویا اخبار نویسوں کے ہاتھ اس سند کا دیدینا ہے جو واجباً محض ملزم اور گورنمنٹ کے ہاتھ ہونی چاہئے تھی +

خود عذرات کی نسبت جو بطور جواب دعوی از جانب ملزم پیش ہوئے ہیں وہی اخبار دو ایک امور پر اسطرح نکتہ چینی کرتا ہے کہ اول خانصاحب اپنی بدقسمتی ظاہر کرکے افسوس سے کہتا ہے کہ کاش اگر جرنیل رابرٹس صاحب جرنیل بنگر صاحب میجر مسٹنگ صاحب وغیرہ ولایت میں تشریف نہ لیگئے ہوتے تو میرے حقمیں ضرور کامل شہادت گذرتی لیکن کیا وہ یہہ نہیں جانتا کہ اسکے قریب تر خود ہندوستان میں جرنیل رابرٹس صاحب کا خاص پولیٹیکل سکرٹری فی الحال موجود ہے جسکی نسبت واجبی طور پر سمجھا جاتا ہے کہ اسکو اس مقدمہ میں بہت کچھ معلوم ہے +

دوم افغانی سرداروں کی شہادت کو جو اس مقدمہ میں افغانستان سے بلائے گئے تھے ناقابل اعتبار بیان کیا ہے حالانکہ بعض انمیں سے ایسے ہیں کہ خیرخواہان گورنمنٹ ہند کا پورا پورا اعتبار رہا ہے کیا نہیں ہے ایک سردار عالم خان ہے جو سرکار انگریزی کی دوستی میں مدت سے ثابت قدم چلا آتا ہے سر ہربرٹ اڈورڈ کو جنگ ملتان اور جنگ گجرات میں ساتھ دیتا رہا ایام غدر میں سرکار انگریزی کا برابر طرفدار رہا۔ جدید واقعات کابل میں ہر طرح امن و امان قایم رکھنے میں کوشش کرتا رہا اور آخیر میں ہماری گورنمنٹ کا ایک معزز مہمان بنکر مسٹر لیپل گریفن کے ہمراہ شملہ میں رہا سو اگر ایسے لوگوں کی شہادت ناقابل اعتبار ہے تو قابل اعتبار اور کون ہے +

پھر وہی اخبار لکھتا ہے کہ مقدمہ کا ٹوٹ جانا تو جیسا خانصاحب نجم النہیہ کا یار غار (سول اینڈ ملٹری گزٹ) ہم بیکار کہہ رہا ہے ایک طرف رہا بلکہ ہمکو خبر ملی ہے کہ عدالت پنجاب نے جسکا پریزیڈنٹ مسٹر بارکلی تھا ملزم کے حقمیں نسبت الزامات سنہ آیندہ کچھ اچھا فیصلہ نہیں دیا اور اب کل کاغذات مقدمہ ہذا بحضور گورنمنٹ ہند پیش ہیں جو فیصلہ ہوگا یہہ سب کے سب چھپ جائینگے +

آخیر میں ہم امید کرتے ہیں کہ ہمارا خانصاحب جیسا اپنے عذرات میں بیان کرچکا ہے اگر فی الواقعہ راست ہے تو امید ہے کہ سب الزامات سے بری ہوکر ثابت کرکے دکھلائیگا کہ ہندوستانی عہدہ دار ناخال حسد کے تیروں کا نشان نہ بننے کے لئے موضوع ہیں +

بقیہ کیمیا کا بیان

یہہ کسطرح گھلاتا ہے = آگے ہی کہا گیا ہے کہ طرز اکسیجن کو چاہتے ہیں تو اسمیں آکسیجن زیادہ ہے وہ اسے کھینچکر آکسیڈ بنکر گل جاتا ہے = شورہ بارود میں کیوں ملایا جاتا ہے اور اسکے اڑنے کا کیا سبب ہے +

اسکے زور شور سے اڑنے کا یہہ سبب ہے کہ جیسے ایک رتی پانی میں سترہ سو رتی بخار چھپا رہتا ہے اسی طرح شورے میں بھی نائیٹروجن گاس گھسا رہتا ہے جو گرمی پانے سے ایک بارگی سب کا سب اُس سے چھوٹ جاتا ہے اسی سبب سے زور شور استقدر ظاہر ہوتا ہے +

جسطرح دیو کوہ تمثال نگین خاتم سلیمان کے نیچے مقید تھا اور جب راہ نکلنے کی پائی تب پہاڑ کی طرح بلند ہوا اسی طرح بہت سا نائیٹروجن گاس ایک ذرہ سے شورے میں چھپا رہتا ہے اور جب نکلتا ہے تب پہاڑ کی مانند ہوکر آسمان تک پہنچتا ہے +

واقعی تم نے تمثیل شایستہ گذرانی اس سے معلوم ہوا کہ تمہاری تحصیل بکار آمد ہے = گرمی کا ہونا اس گاس کے چھوڑانے کو ضرور ہے = ہاں اسی لئے گندھک اور کوئلا اسکے ساتھ ملتے ہیں کہ یہہ چیزیں شعلہ گیر ہیں جب ایک تل بھر آگ ایک ذرے پر ان دونوں کے پڑتی ہے تو وہ تمام ذرات میں انکے سوا تر ہوئی اور شورے کے ہر ذرے سے گاس اڑتا ہے = تو معلوم ہوا کہ گندھک اور کوئلا صرف واسطے جلد آگ پکڑنے کے ملائے گئے ہیں +

ہاں اور کیا زور گاس کے چھوٹنے سے ہوتا ہے اسواسطے

پانچ حصے شورے میں صرف ایک حصہ گندھک اور ایک حصہ کوئلہ ملاتے ہیں = کاربنک آسڈ کہاں سے ہاتھ آتا ہی = کھریا اور سنگ مرمر سے اور تمھیں یاد ہی کہ سنگ مرمر کس چیز سے مرکب ہی +

ہاں یاد ہی اِس میں لیم اور کاربنک آسڈ ہی اور یہہ کاربنک آسڈ سلفورک آسڈ کے ڈالنے سے گاس ہو کر لیم سے جدا ہوتا ہی اِسلیے کہ وہ سلفورک کو زیادہ چاہتا ہی +

ہاں خوب اور اِس کاربنک آسڈ گاس کے ہزاروں حصہ ہوا میں رہتا ہی اور تمام اُنکی بہ سبب زیادہ محبت کے ہوا سے کھینچا رہتا ہی جس کے ملنے سے سنگ مرمر اور سیپ کوڑی وغیرہ بنتا ہی = تو شاید اِن چیزوں کے کاربنک آسڈ کے نکالنے سے صاف لیم ہاتھ آتا ہی = ہاں اور ایک آسڈ کو بورک آسڈ کہتے ہیں اور یہہ بوراکس یعنی سہاگے سے نکلتا ہی = سہاگا کس چیز سے مرکب ہی +

سوڈا اور اُس آسڈ سے اور یہہ دونوں جدا کیے جاتے ہیں جیسے مرمر سے اور یہہ فلز کے گلانے میں کام آتا ہی اور ایک قسم کا آسڈ ہی جسے فلورک آسڈ کہتے ہیں یہہ کہاں سے ہاتھ آتا ہی +

انگلستان میں ایک غار ہی جسکے چاروں طرف بلور کے سے نہایت صاف اور ستھرے لگے ہوئے ہیں اور اُن میں لیم اور یہہ آسڈ ہی اور اُسکی یہہ خاصیت ہی کہ شیشے میں رکھا جاوے تو اُسے کھا جاتا ہی اور اُس سے یہہ نکلتا ہی = اِسکا کیا باعث ہی +

شیشہ فلنٹ اور پٹاش سے بنتا ہی اور یہہ آسڈ فلنٹ کو بہت چاہتا ہی سو اُسے کھینچ لیتا ہی تو صرف پٹاش رہ جاتا ہی تب نکلنا کچھ مشکل نہیں اِسلیے یہہ ہمیشہ چاندی کے برتن میں رکھا جاتا ہی کہ اُس پر کچھ اثر نہیں کرتا = اِس سے کچھ کام بھی نکلتا ہی +

ہاں اگر شیشے پر کچھ نقش کرنا منظور ہو تو اُس پر موم لگا کر کسی قلم سے نقش کھینچو اور اُس نشان پر اِس آسڈ کو پہنچاؤ تو اُس شیشے پر نقش کھد جائیگا یہہ ایک وصف اِسکا ہی = اور بھی کوئی آسڈ ہی +

ہاں ایک آسڈ دریائی نمک سے نکالا جاتا ہی اور اُسکو میوریاٹک آسڈ کہتے ہیں = بعد آسڈ نکالنے کے نمک سے کیا رہ جاتا ہی = سوڈا کیونکہ انھیں دونوں سے نمک مرکب ہی چونکہ یہہ آسڈ پانی کو بہت چاہتا ہی اِسی سبب سے کھلے رہنے سے ہوا کی رطوبت کھینچ لیتا ہی اور گیلا رہتا ہی کئی آسڈ اور بھی ہیں جو آج کل تازے ہاتھ آئے ہیں چنانچہ کلورین اور برومین +

تو معلوم ہوا کہ سب آسڈ پہلے گاس ہوتے ہیں پھر پانی سے ملکر آسڈ ہوتے ہیں۔ بغیر پانی کے ملنے کے وہ خود بخود بھی پانی یا اور کوئی شی منجمد بن سکتے ہیں = ہاں کسی برتن میں رکھ کے بہت زور سے دبانے سے پانی بن سکتا ہی مگر جب بوجھ اُٹھایا جاوے تو فی الفور گاس ہو کے بڑے زور سے نکل جائیگا اور اِس سے یقین پڑتا ہی کہ اب بخار کے عوض اِسی کو کام میں لاوینگے +

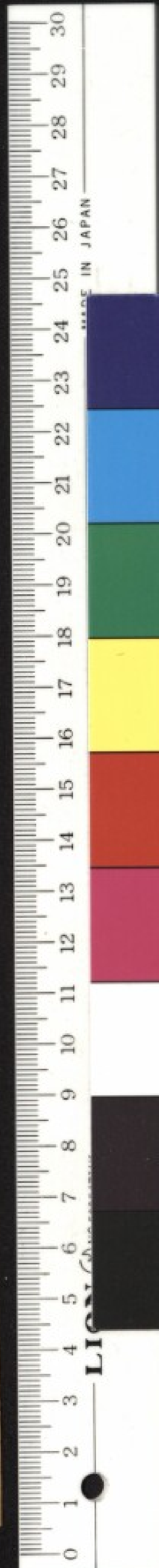
انسان کیا اشرف المخلوقات ہی کہ ہر شی کی ماہیت دریافت کرکے اُسے ہر طرح سے اپنے کام میں لاتا ہی = واقعی مگر آدمی پیدا کرنے میں چیز کے قاصر ہی اِس بات میں خدا ہی بڑا حاکم ہی کہ جس نے رنگ رنگ کی مخلوقات پیدا کیں اور کتنی کتنی خاصیتیں ہر شی میں بخشیں۔ مثلاً نباتات جنمیں رس لس شکر تیل گوند ہی انھیں تین چیزوں سے مرکب ہیں یعنی ہیڈروجن کاربن آکسیجن ہم یہہ چیزیں اِس سے نکال سکتے ہیں مگر اُنسے نباتات کو بنانا خدا ہی کا کام ہی +

کیونکہ اِن تین چیزوں سے یہہ چیزیں بنتی ہیں = خدا کی حکمت بالغہ سے مصنوع ہوتی ہیں لیکن مادہ ترتیب ہر شی میں وہ تینوں رہتے ہیں اور جب اُسکا وقت آخر ہوتا ہی تینوں بتدریج اُس سے نکل کر زمین اور ہوا سے ملجاتے ہیں اور اِس سے پھر نئے نباتات بنتے ہیں = درخت رس کہاں سے پاتا ہی = اُسکی جڑ زمین کی رطوبت کھینچ لیتی ہی اور رس کے ساتھ ایک لس بھی ہی اور یہی لس گوند ہو کر درخت سے نکلتا ہی اور تمام نباتات میں شکر بھی پائی جاتی ہی = ہم تو جانتے تھے کہ صرف گنوں ہی سے شکر نکلتی ہی اوکھ میں زیادہ رس ہوتی ہی اِسلیے اِسی سے نکالتے ہیں مگر سب نباتات سے نکال سکتے ہیں جیسے شہد کی مکھی ہر پھول سے شہد نکال لیتی ہی اور شہد شکر ہی ہی تھوڑے موم سے ملا ہوا +

مکھی موم کہاں سے نکالتی ہی = یہہ بھی نباتات میں پیدا ہوتا ہی اور اِسی سے تمام پتے چمکتے ہیں = تیل بھی بہت سے بقول اور درختوں سے نکلتا ہی = یہہ آگے ہی کہا گیا ہی کہ ہیڈروجن اور کاربن سے بنا ہی = بھلا جب بیجوں سے تیل نکالا جائے تب کیا رہ جاتا ہی = تمام تخم میں دو چیزیں ہیں نشاستہ اور سریش یہی دونوں بچ جاتی ہیں = پھول اور پتوں کی بو کا کیا سبب ہی = نباتات میں دو قسم کا تیل ہی ایک تو تیل کے حال پر رہتا ہی سو بیجوں میں پایا جاتا ہی اور ایک جب کھلا رہے تو ہوا میں اُڑتا ہی جیسا خالص عطر گلاب کا اُڑ جاتا ہی سو پھول و پتے میں رہتا ہی اور اُسکے اُڑنے سے ہمیشہ بو معلوم ہوتی ہی +

دوسرا تیل کیوں نہیں اُڑتا = یہہ زیادہ لطیف ہی اِسلیے ہوا سے ملتا ہی اور دوسرا بھی اگر گرمی سے ہلکا کیا جاوے تو اُڑے = تو چاہیے کہ جس پھول میں زیادہ بو ہو اُسمیں تیل بھی زیادہ ہو +

باقی آیندہ





منقولات

بقیہ مسیحی دین آخرالزمان اور سارے آدمیوں کے لئے ہے

تیسری بات یہہ ہے کہ پرانے وثیقہ میں بارہا اور صاف صاف مرقوم ہے کہ مسیح کی انجیل ساری روک ٹوک پر فتحمند ہو کر آخرش کو سارے آدمیونکا مقبول دین ہو جائیگا باغ عدن میں نجات دینے والے کے آنے کے پہلے وعدہ سے لیکر اُسکے جسم میں ظاہر ہونے کے وقت تک سارے نبیوں نے اِس بات کی نبوت کی ہے کہ عمانوئیل جسم میں ظاہر ہوگا ساری قوموں کے اوپر مسیح کی بادشاہت غالب ہوگی زمین کی حد تک انجیل سنائی جائیگی اور کلیسیا کا جلال پچھلے دنوں میں بہت بڑا ہوگا کیونکہ جسطرح سمندر پانیوں سے بھرا ہے اُسیطرح زمین خداوند کے عرفان سے معمور ہو جائیگی یہہ سب باتیں گویا پرانے وثیقہ کا بڑا بوجھ ہو رہا تھا سارے نبی سارے زبور اِس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ ایک پاک دین سچا مذہب ایک راستی اور صلح کی بادشاہت ہر ایک باطل مذہب غلطی اور روک ٹوک کو ہٹا کر اپنے تئیں مضبوط ستونوں کی بنیاد پر قایم کریگی اُسوقت ہر ایک گھٹنا مسیح کے آگے ٹیکا جائیگا اور ہر ایک زبان اقرار کریگی کہ خدا باپ کے جلال کے لئے خداوند عیسیٰ مسیح سب کا خداوند ہے یہہ جلال کا سنہلا زمانہ ہے جب چھوٹے بڑے سب خداوند کو پہچانیں گے جب سارے آدمی اُسکی نجات کو مشاہدہ کرینگے جب سارے آدمی اُسکے چہرے کی روشنی میں چلینگے جب خداوند کا خیمہ آدمیوں کے ساتھ ہوگا جب بھیڑیا بکری کے ساتھ رہیگا اور اُسکے مقدس پہاڑ کے سب اطراف میں کسیکو دکھ نہ دیا جائیگا یہہ بات جو پاک نوشتوں میں بتدریج زیادہ صفائی کے ساتھ نظر آتی اُس پہلے وعدہ میں بھی پائی جاتی ہے جو خدا نے ایمانداروں کے باپ ابرہام کے ساتھ کیا جب اُسنے اُسکے ساتھ ابدی عہد مقرر کیا اور آنے والے مسیح کی بابت کہا کہ تجھ سے اور تیری نسل سے ساری قومیں برکت پائینگی +

اِس آخری اور سب کے اوپر فتح پانیوالی بادشاہت سے سچ میں زبور کے لکھنے والے کا دل مستغرق تھا جب اُسنے مسیح کی اِس بادشاہت کا بیان کیا کہ یقیناً میں نے اپنے بادشاہ کو کوہ مقدس صیہون پر بٹھایا ہے میں حکم کو ظاہر کرونگا کہ خداوند نے میرے حق میں فرمایا تو میرا بیٹا ہے میں آج کے دن تیرا باپ ہوا ۔ مجھ سے مانگ کہ میں تجھے قوموں کا وارث کرونگا اور زمین سراسر تیرے قبضے میں کر دونگا +

اِسی سچائی کے ثبوت میں ہم یسعیاہ نبی کی کتاب سے ۲ باب اقتباس کر سکتے ہیں ۔ آخری دنوں میں ایسا ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹی پر قایم کیا جاویگا اور ٹیلوں سے اونچا کیا جائیگا اور ساری قومیں اُسکی طرف روانہ ہونگی ۔ اور بہت سے لوگ جائینگے اور کہینگے آؤ ہم خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں اور یعقوب کے خدا کے گھر میں کہ وہ اپنی راہیں ہمکو بتلائیگا اور ہم اُسکے راستوں پر چلینگے ۔ کیونکہ شریعت صیحون سے اور خداوند کا کلام یروشلم سے نکلیگا ۔ اور وہ اُمتوں کے درمیان عدالت کریگا اور بہت لوگوں کو ڈانٹیگا اور وہ اپنی تلواروں کو توڑ کے پھالیں اور اپنے بھالونکو ہنسوے بنا ڈالینگے اور قوم قوم پر تلوار نہ کرے گا اور وہ پھر کبھی جنگ نکر سکینگے یہی انجیلی نبی اپنی کتاب کی دوسری جگہہ جہاں انجیل کی آخری فتح کا ذکر اور کلیسیا کے جلال کا بیان ہوا ہے یوں لکھتا ہے ۔ اُٹھ روشن ہو کہ تیری روشنی آئی اور خداوند کے جلال نے تجھ پر طلوع کیا ہے کہ دیکھ تاریکی زمین پر چھا جائیگی اور تیرگی قوموں پر لیکن خداوند تجھ پر طالع ہوگا اور اُسکا جلال تجھ پر جلوہ گر ہوگا ۔ اور قومیں تیری روشنی میں اور شاہان تیرے طلوع کی تجلی میں چلینگے اپنی آنکھیں اُٹھاکر چاروں طرف نگاہ کر وہ سب باہم اکٹھے ہوتے ہیں وہ تیرے پاس آتے ہیں ۔ تیرے بیٹے دور سے آئینگے اور تیری بیٹیاں تیری گود میں پالی جائینگی ۔ تب تو دیکھیگی اور روشن ہوگی اور تیرا دل گھبرائیگا اور کشادہ ہوگا کیونکہ سمندر کی فراوانی تیری طرف پھریگی اور قوموں کی فوجیں تیرے پاس فراہم ہونگی +

بیان مذکور کے مطابق ملاکی نبی جسپر پرانے وثیقہ کی نبوت ختم ہوئی یوں لکھتا ہے کہ آفتاب کے طلوع سے اُسکے غروب تک میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ ہوگا اور ہر مکان میں میرے نام پر لبان اور پاک ہدیئے گذرانے جائینگے کیونکہ میرا نام قوموں کے درمیان بزرگ ہوگا رب الافواج فرماتا ہے کیا ایسے حال میں ہم شک کو جگہہ دے سکتے ہیں کہ وہ دین جسکی فتح ایسی صفائی کے ساتھ بیان ہوئی اور جسکو خدا کے الہام نے دو تین ہزار برس پہلے سے بیان کیا اپنے مقصود سے محروم رہیگا ۔ ہرگز نہیں ۔ کیا وہ سب قوموں کے اوپر کامل فتح نہ پائیگا جیسا اُسکے حق میں لکھا گیا ہے ہمیں یقین کامل ہے کہ یہہ دین سب پر غالب ہوگا ۔ ان باتوں میں مسیحی کلیسیا کے لئے بڑی تسلی پائی جاتی ہے اور اُسپر نہایت فرض ہے کہ انجیل کی منادی ساری قوموں کے آگے کرے +

باقی آیندہ

مراسلات

قرآن کی عدم ضرورت ضمیمہ نمبر ۱

مطبوعہ ۲۵ نومبر ۱۸۹۴ع نمبر ۴۸

کسی امر کی تحقیقات کرنے میں بہت محنت اور تجسس چاہیے۔ بعض وقت بعضے غصہ میں آکر یا اپنی ناواقفی سے بےخبر رہکر بے طرح کچھ نہ کچھ لکھ دیتے ہیں اور اُسکے چھپ جانے کو اُسکا ثبوت سمجھتے ہیں۔ لیکن اسمیں بہت دھوکھا ہی اور مناسب ہے کہ ایسے معاملات میں جب قلم اُٹھاویں تو چاروں کھونٹ کی سوچ لیا کریں اگر یہہ نہ ہو تو غلط کاریوں کا بہت اندیشہ ہے۔ میں اسکی ایک نظیر دیگر اہل قلم کو بیدار کیا چاہتا ہوں + منشور محمدی مطبوعہ ۲۵ جمادی الاول ۱۳۱۲ھ جلد ۱۰ نمبر ۱۵ کے صفحہ ۱۵۱ میں یوں مرقوم ہوا ہے۔ لوقا اور متی اور مرقس میں لکھا ہے کہ مسیح کی صلیب شمعون قرینی پر رکھکر صلیب دینے کے لئے۔ اور دستور یہہ تھا کہ ہر شخص جو صلیب دیا جاتا اپنی صلیب آپ لیجاتا تھا۔ (تفسیر سکاٹ صاحب ۲۷ متی ۳۲ صفحہ ۲۲۳) اس سے آپنے یہہ بات نکالی ہے کہ شمعون قرینی مصلوب ہوا۔ کیونکہ وہ صلیب اُٹھاکے لے گیا تھا۔ یہہ کیسا حیلہ آمیز کلام ہے۔ اگر متی اور مرقس اور لوقا کے بیان سے آپنے شمعون کا مصلوب ہونا سمجھ لیا تو پھر کیوں ان راویوں نے مسیح کے صلیب دئے جانیکا بیان اسقدر تصریح کے ساتھ کیا ہے۔ کیا اتنی سوچ نہ آئی کہ شمعون کی بابت تو وے لکھتے ہیں کہ انہوں نے اُسے جبراً بیگار پکڑا کہ یسوع کے پیچھے پیچھے اسکی صلیب لے چلے لیکن یسوع ہی کو صلیب دیا نہ کہ اس قرینی کو۔ پس ان تینوں انجیلوں سے شمعون کا مصلوب ہونا ہرگز ثابت نہیں ہوتا۔ جان بوجھ کے اپنی آنکھیں نہ پھوڑنی چاہئیں +

رہا ایک فرقہ اور تین فرقے یعنے باسیلاڈیز۔ سرنتھی۔ کارپوکراتی اور ڈوسیٹش۔ سو سرنتھی کی بابت واضح ہو کہ وہ یسوع کا صلیب دیا جانا مانتا تھا لیکن یہہ کہتا تھا کہ بروقت مسیح جو بپتسما پانے کے اُسمیں کبوتر کی صورت میں داخل ہوا تھا آسمان پر اُڑ گیا۔ اس ملحد کی غرض یہہ تھی کہ ناسٹکس اور یہود اور مسیح یسوع کی تعلیم کو ملاکر ایک نیا فرقہ بناوے۔ پس شمعون قرینی کے مصلوب ہونے کا یہہ فرقہ شاہد نہیں ہو سکتا۔ پھر کارپوکراتی اور باسیلاڈیز کا خیال یسوع اور مسیح کی نسبت سرنتھس کے موافق تھا۔ اسلئے اُن کے خیالوں سے بھی شمعون قرینی کا مصلوب ہونا ثابت نہیں ہوتا۔ باسیلاڈیز کی بابت ایرمین اسکے قول پر بعضوں نے کہا ہے کہ وہ مسیح کا حقیقی جسم نہ مانتا تھا اور کہ شمعون قرینی اُسکی جگہہ صلیب دیا گیا۔ مگر یہہ قول غلط ثابت ہوا ہے۔ پھر ڈوسیٹی کے خیال کے بموجب مسیح کا حقیقی جسم نہ تھا اور اسلئے تاریکی کا سردار اور یہودیوں کا خدا یعنے اس دنیا کا خالق اُسے ضرر نہ پہونچا سکے۔ اس سے بھی شمعون کا مصلوب ہونا ثابت نہیں ہوتا۔ آپکے گواہ ہونگے یہہ حال ہے اسلئے یہہ دعوی کہ ان تینوں انجیلوں اور چار عیسائی فرقوں نے (عیسائی نہیں بدعتی تھے اور کارپوکراتیز تو صریح ملحون تھا) کہ جنہیں لاکھوں عالم و فاضل و تواریخ دان ہونگے (نہیں کیونکہ ان فرقوں کی کچھ بہت وسعت نہ تھی اور نہ بہت مدت قائم رہے) اور حضرت عیسیٰ کے عروج کے بعد انہیں دنوں میں موجود تھے (نہیں صاحب یہہ سب دوسری صدی میں ہوئے) ثابت ہوا کہ صرف شمعون قرینی مصلوب ہوا نہ کہ حضرت عیسیٰ صریحاً غلط ہے +

قطع نظر اسکے واضح ہو کہ یسوع مسیح کا مصلوب ہونا اور زندہ ہونا اُسی وقت سے لوگوں میں تحقیق اور یقینی امر مسلم ہو گیا تھا اس امر میں علماء سابقہ نے ملحدوں اور مخالفوں کی تردید کی اور اسبات کو سچی حقیقت ثابت کیا۔ کس کس عالم اور مصنف کا تذکرہ سناؤں۔ کیونکہ نہ صرف عیسائیوں میں یہہ ایک حقیقی اور یقینی امر تھا بلکہ سرکاری دفتروں میں بھی حسب دستور قلمبند ہوا۔ اور یہی مورخ حسب ضرورت اُنکی طرف حوالہ دیتے تھے۔ چنانچہ یوسیبی اوس مورخ لکھتا ہے کہ تمام پالسٹائن میں ہمارے نجات دہندہ کے جی اُٹھنے کے چرچا ہونے پر پلاطوس نے بادشاہ کو اُس سے مطلع کیا اور نیز اُسکے معجزوں سے جو وہ سن چکا تھا۔ اور کہ اُسکے مارا جانے اور جی اُٹھنے پر بہتیرے اُسکو خدا مانتے ہیں۔ پھر جسٹن شہید اور ٹرٹولین جو دوسری صدی میں ہوئے۔ ایکٹا پلیٹ (اعمال پلاطوس) کا حوالہ دیتے ہیں۔ جسٹن شہید اپنی اپالوجی میں مسیح کے مصلوب ہونے اور اُسکی متعلقہ حالات کا ذکر کرکے کہتا ہے۔ اور کہ یہہ سب باتیں اسی طرح واقع ہوئیں تم اُن ایکٹس (اعمال نامہ) سے معلوم کرو جو پنطوس پلاطوس کے وقت میں بنایا گیا۔ پھر ٹرٹولین اپنی اپالوجی میں نجات دہندہ کے صلیب دئے جانے اور جی اُٹھنے وغیرہ کا بیان کرکے کہتا ہے کہ مسیح کی بابت اُن سب باتوں کا احوال پلاطوس نے شاہنشاہ ٹائبیریس کی طرف بھیجا۔ وغیرہ۔ پھر غیر قوم مورخ مثل ٹاسیٹس نیرو بادشاہ کی تاریخ اور عیسائیوں کا احوال لکھتے ہوئے کہتا ہے کہ اُس فرقہ کا بانی مسیح تھا جو ٹائبیریس کے عہد میں پلاطوس سے مجرم کے طور پر قتل کیا گیا۔ یہودی مورخ بھی یہی کہتے ہیں۔ یوسیفس کا ذکر سنایا گیا تھا اب صرف ایک یہودی عالم کا ذکر کیا جاتا ہے جو دوسری صدی میں ہوا۔

یہہ یہودی بنام ٹرالفو دین عیسوی کو اُسکے بانی کے مصلوب ہونیکے سبب سے بڑی تحقیر سے بیان کرتا ہو وہ اُسکے معتقدوں کو ایک مصلوب شدہ شخص پر اپنی اُمید قایم کرنیکی نسبت ہنسی کرتا ہی - اور پھر کہتا ہو کہ وہ شخص جسے تم مسیح کہتے ہو اُسنے ب سے بیچ بے عزتی اُٹھائی کیونکہ وہ مصلوب ہوا - اور پھر کہتا ہو کہ ایسے شخص کو مسیح ماننے میں تامل کیا چاہئے جو بذلت مصلوب ہوا کیونکہ شریعت میں لکھا ہو کہ ہر ایک جو صلیب پر لٹکایا گیا لعنتی ہو - اس یہودی کی تحقیر آمیز باتوں کا جسٹن شہید نے دوسری ہی صدی میں جواب دیا تھا (ارن) پس پھر صورت ثابت ہو کہ مسیح کا مصلوب ہونا اور زندہ ہونا واقعی امر ہیں - اور اُسنے انکار کرنا صداقت سے انکار کرنا اور حق کے دشمن ٹھہرنا ہو +

معلوم ہوتا ہو کہ کسی صاحب نے حضرت محمد کے کہنے کو سچ ٹھہرانے کی خاطر یہہ باتیں لکھی ہیں چنانچہ آخیر میں اُس کہنے کو بھی لکھا ہو وما قتلوہ وما صلبوہ ولکن شبہ لھم - مگر حضرت نے تو شمعون قرینی کا نام نہیں دیا - صرف بدعتیوں کے خیالی فلسفہ کو سنکر نا سمجھے یوں ہی لکھ دیا ہو - اور انجیل برنباس سے بھی کچھ صلاح لی - پس بعض بدعتیوں کے اختلاف رائے پر یعنے مسیح کے حقیقی جسم اور دُکھ اُٹھانے کی نسبت آپنے بھی قرآن میں فیصلہ دے دیا کہ نہ اُسکو مارا ہو نہ سولی پر چڑھایا و لیکن وہی صورت بن گئی اُنکے آگے اور جو لوگ اسمیں کتنی باتیں نکالتے ہیں وے اسجگہہ شبہے میں ہیں کچھ نہیں اُنکو اُسکی خبر مگر اٹکل پر چلنا اور اُسکو مارا نہیں بے شک - ہر ناظرین اس سے بڑھکر ناواقفی اور کیا ہو سکتی ہو؟ وہ جو یوحنا کے بتپسما سے لیکے اس دن تک کہ وہ (مسیح) اوپر اُٹھایا گیا اُسکے جی اُٹھنے کے گواہ تھے ہاں وہ جنہوں نے اُسے اپنی آنکھوں سے دیکھا اور تاک رکھا اور اپنے ہاتھوں سے چھوا گواہی دیتے ہیں کہ یہود نے اُسے پکڑا اور بید بینوں کے ہاتھ سے کیلیں گڑوا کے قتل کیا - غیر قوموں کی گواہی اس امر میں ہمارے نزدیک اور سب کے نزدیک اس گواہی کے حضور بالکل ہیچ ہو پھر کجا بدعتیوں کے خیالی فلسفہ جسکو حقیقتوں سے نسبت ہی نہیں کیا قرآن کی صداقت کے یہہ ہی گواہ ہیں - مگر اُنکی گواہی جو صرف خیالی خیال ہی قرآن کے لئے مفید نہیں اُن بدعتیوں نے عیسیٰ کے مصلوب ہونے سے انکار نہیں کیا - جیسا مذکور ہوا - پس کہو قرآن کا کہنا اسبات سے بھی جھوٹھ ٹھہرا یا نہ ٹھہرا؟ کون اٹکل پر چلا؟ اور کون بے خبر ٹھہرا؟ قرآن کی عدم ضرورت کے لئے یہہ ہی ایک بات کفایت کرتی ہو - خوب سوچکے دیکھ لو +

راقم

جی - ایل - ٹھاکرداس از گوجرانوالہ

اخبارات تاربرقی

اتھینس - ۲۴ مئی ۱۸۹۱ء جو شرایط ترکوں نے گورنمنٹ یونان کے پاس درباب سرحدی سوال پیش کیں تھیں اُنکے قبول کرنے میں گورنمنٹ مذکور کو توقف رہا - اور یہہ ہی دیر کا باعث ہو - چونکہ ترکی افواج متواتر تھسلی میں وارد ہوتی جاتی ہیں یونان گورنمنٹ کو نہایت بے قراری ہو رہی ہو +

لنڈن - ۱۵ مئی ۱۸۹۱ء - اور بہت سے آدمی فریق لینڈ لیگر کے آیرلینڈ میں ماخوذ ہوئے ہیں +

بغداد - ۹ مئی کو خبر آئی کہ قصبہ نجف میں وبا پھیلی ہوئی ہو اور اُسکے باعث سیکڑوں جانیں تلف ہوتی جاتی ہیں +

بلوچستان سے خبر ملی ہو کہ قوم مری مویشی ضلع ڈیرہ کی تھالی ڈویزن سے چرا کرلے گئی - پولیٹیکل افسر کوہاٹ کی طرف بدیں غرض روانہ ہوئے کہ اُس فرقہ کے سردار سے ملاقات کریں - ملاقات کا نتیجہ یہہ ہوا کہ چور گرفتار ہوئے اور مویشی واپس لے گئے اور آیندہ کے لئے یہہ امر فیصل ہوا کہ شرایط جدید بندوبست کا لحاظ بخوبی رکھنا واجب ہو +

شملہ - ۱۷ مئی ۱۸۹۱ء - جنرل کینیڈی کی فوج خنڈولہ پروادی آرام میں ۱۲ ماہ حال کو پہونچ گئی - ۱۳ تاریخ کو وہ رازئنگ سے گانجل کی طرف روانہ ہوئی اُسی دن بعض سردار ناناخیل کی کہشاوادی کے مطیع ہوگئے گانجل سے وہ خنڈولہ کی طرف کوچ کر گئی اور ۱۰ تاریخ کوٹنیک پر پہونچ جانے کی اُمید رکھتے ہیں اس کوچ میں فریق ناناخیل مطیع ہونے گئے اور ایک ہندو کو جو سرکار انگریزی کے ملک سے بھگا کرلے گئے تھے اُنکو وہاں محسود قوم نے پیش کیا اور تھنگی کوٹ میں چھوڑ دیا +

فوجونکی حالت صحت عمدہ ہو - جنرل گارڈن کا بریگیڈ زارمک سے وزائی کی طرف ۱۴ کو روانہ ہوا وہ حد سرکار انگریزی میں ۱۹ کو پہونچ جاوینگے اور ۱۱ اٹک بنو میں وارد ہونگے +

ہرات سے جو افواہ سنی گئی اُس سے معلوم ہوتا ہو کہ ایوبخان افواج جمع کر رہا ہو اور اُسنے مراسلات نافذ کرائی ہیں کہ لوگ جمع ہوکر اُسکو مذہب اسلام کا پیشوا و حامی قرار دیویں اور نیز سردار ہاشم خان کو حکم دیا گیا ہو کہ وہ صد سواران فرح کو روانہ ہو +

شملہ ۱۸ مئی ۱۸۹۱ء - جنرل کینیڈی کی فوج ۱۶ تاریخ کو ۱۳ میل کا فاصلہ خنڈولہ سے لیکر مینگ رام واقعہ ملک سرکار انگریزی طے کر گئی اُمید ہو کہ فوج

انا خیال اطاعت قبول کرینگے۔ ورنہ سبک کے مطیع ہونے میں بالکل باس نہیں ہے +

لودیانہ

ہفتہ حال میں تین دن بڑا ہی گرد و غبار چڑھا رہا بعض روز تو سخت گرمی اور بعض روز عین بہار کی موسم کا مزا آتا رہا۔ دو ایک دفعہ یوں ہی بوندا باندی بھی ہوئی مگر زراعت پیشہ لوگوں کا خیال ہے کہ موسم کی ایسی دو رنگی کاشتکاری کے لئے مفید نہیں ہے +

ایک شخص مسمی گوری نے منام علاقہ مہاراجہ جیند سے یہاں آ کر چار مکان مختلف محلوں میں کرایہ پر لئے اور شہر کی خوب جانچ پڑتال کر کے چوری کرنے لگا اور قماربازوں کو بھی اپنے مکانوں میں رکھنے لگا۔ چنانچہ وہ بکوشش سردار البیل سنگھ صاحب کوتوال لودیانہ گرفتار ہوا ہے اور ۷ چوریوں کا مال مسروقہ جنکے وارث بھی موجود ہیں اُسکے مکانات سے برآمد ہوا تھا ۲۵ مئی کو ۷ مقدمات اُسپر ثابت ہو کر اُسکا چالان عدالت کو کیا گیا ہے۔ کہتے ہیں کہ اِس مجرم کا ایک کنسٹبل بھی ہمراز اور معاملات میں شامل تھا جو اب حوالات میں ہے +

۲۴ مئی کو بتقریب سالگرہ حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند پریڈ پولیس میں ایک جلسہ بجانب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر منعقد ہوا۔ ۸ بجے کے بعد آتشبازی چھوڑی گئی اور شہر میں روشنی بھی کرائی گئی۔ سرکار کی طرف سے بھی روشنی ہوئی تھی اور سردار علی محمد خانصاحب کی سرائے میں خاص نواب صاحب کیطرف سے روشنی ہوئی +

نہایت افسوس کی بات ہوگی کہ جو میلا امسال ... ہوا کہ شہر میں منادی کیجاوے اور نہ میلہ سابق کی طرح کچھ نفع و زر بر باد ہونے کا باعث ہو امید ہے کہ میلہ اپنی کچھ ذاتی رونق پیدا کریگا۔ کیونکہ اب غیر علاقہ کی رونق کی حاجت نہیں ہے +

اشتہار

از عدالت مسٹر جی سی مین صاحب بہادر جوڈیشل اسسٹنٹ کمشنر بہادر ضلع لودیانہ و منتظم جایداد ناداران۔

(مقدمہ ناداری نمبر ۲)

از انجاکہ مسمی نتھا ولد پیرو ... قوم کھتری ساکن لودیانہ کو حسب دفعہ ۱۵ ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۷۴ء نادار قرار دیکر عدالت ہذا نے منجملہ قرضہ ثابت شدہ تعدادی للعہ ؁ ۱۳ ۲ سے بابت آیندہ بری کرتی ہے اسلئے یہ اشتہار برائے آگاہی قرضخواہان نادار مذکور کے مشتہر کیا جاتا ہے کہ مطلع رہیں مرقوم ۲۰ مئی سنہ ۱۸۸۱ء +

اشتہار

واضح ہو کہ اُن دو اشخاص کو جو ایک عمدہ رسالہ یا مختصر درس زبان اُردو میں اِس قسم کا تیار کریں جو شمالی ہند کی ہندوستانی کلیسیاؤں کو اپنے پاسٹروں کی پرورش کرنے اور اپنی کلیسیا کے سارے اخراجات کا بار اُٹھانے میں زیادہ ترقی و تقویت پہنچانے کے قابل ہو دو صلہ عطا کئے جاینگے اِس کتاب کو جسکا رسالہ یا درس اول ٹھہرے یکصد روپیہ کا اور دویم کو پچاس روپیہ کا صلہ دست کیا جائیگا + چاہئے کہ رسالہ یا درس مذکورہ کی صاف نقل کیجاوے اور اُسپر کاتب اپنا فرضی نام اور ہمراہ اُسکے ایک لفافہ کے اندر اپنا فرضی و اصلی دو نام ملفوف کر کے ماہ دسمبر سنہ ۱۸۸۱ء کی پہلی تاریخ یا اُسکے قبل لکھنؤ و ہیئنس کے مرتب کے نام پر روانہ کر دیوے بعد دستیابی رسالہ جات کے اُنکے امتحان کے لئے قابل لوگوں کی ایک کمیٹی فراہم کیجائیگی اور جسقدر جلد ممکن ہو صلہ عطا کئے جاینگے +

لازم ہے کہ درس مذکورہ میں پانچ ہزار الفاظ سے زاید نہوں اور اگر اِس سے بھی مختصر ہو تو بہت مناسب سمجھا جائیگا مگر مضمون نہایت مکمل ہوئے اور موثر طور پر اُسکا ادا کیا جاوے امید ہے کہ ہمارے ہندوستانی منادوں اور پاسٹروں میں سے بہت لوگ مضمون مذکورہ پر درس لکھنے کے لئے راغب ہونگے پس سب پادری صاحبان سے گذارش ہے کہ اِس امر پر توجہ کریں +

تجویز ہے کہ مشتہر کرنیکے لئے دو عمدہ درس اور شاید چند اور بھی طبع کئے جائیں۔ ہماری خواہش اور دعا ہے کہ پاسٹر اور دیگر مسیحی اِس ضروری اور بھاری مضمون یعنے اپنے پاسٹروں کی پرورش کرنے پر ساتھ سرگرمی کے توجہ کریں نیز مناسب ملکی تدبیر انکو ترقی بخشنے کرنیکے لئے اور ہندوستانی مسیحیوں کی سخاوت کا ہندو و مسلمانوں سے مقابلہ اور لایق طور پر خدا کے لئے اپنی ملکیت کے مخصوص کرنے اور اِس ملک کو وقت کے منادوں اور دنیاوی پیشہ کرنیوالوں کی باقاعدہ نیک فیاضی کرنے کی معقول تدبیر انکا مذکور کریں +

دستور العمل نور افشاں

یہ اخبار صداقت آثار جمعرات کے روز چھپکر روانہ ہوا کرتا قیمت مندرجہ ذیل ہے سالانہ بلا محصول عہ ؁ مع محصول عہ ؁ ۲ پرچہ کیواسطے مع محصول للعہ ؁ ۳ پرچہ کیواسطے عہ ؁ ۴ پرچہ کیواسطے مع محصول معہ ؁ ۵ پرچہ کیواسطے مع محصول ۶ پرچہ کیواسطے مع محصول للعہ ؁ ۱۲ پرچہ کیواسطے مع محصول للعہ ؁ قیمت بذریعہ منی آرڈر جو ہر ایک ڈاکخانہ میں ملتا ہے بھیجنی چاہئے +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا